سوال

ایک نصرانی پرجورد قرآن مجید کے اللہ کی طرف سے ہونے میں شک کرتا ہے

جواب

الحمد للہ.

ہم اللہ تعالی کے ثناء خواں ہیں کہ اس نے آپ کے لئے بھلائی کو محبوب بنایا ہے اوراس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے ایمان وہدایت میں مزید اضافہ فرمآئے اور آپ کے والدین کو اسلام قبول کرنے اوراس کے احکام کو ماننے کی نعمت سے نوازے (آمین)

اس کے بعد جہاں تک قرآن مجید کے بارے میں کہا گیا ہے کہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب ہے ؟ یہ وہ شبہ ہے جسے پہلے کافروں نے عناد وتکبر کی وجہ سے پیش کیا تھا جس کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا تو اللہ ذوالجلال نے ان کی اس بات کو بہت ساری دلیلوں سے رد کر دیا جو

ہیں1-

اس سلسلے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جن مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں) الاسراء 88

اللہ تعالی دس سورتوں کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

(کیا یہ کہتے کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اسی کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو) ھود 13

اللہ تعالی ایک سورت کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔

(ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اس میں اگر تمہیں شک ہو اور تم سچے ہو اس جیسی ایک سورت تو بنا لاؤ تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالی کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو) البقرہ 23

2-

جیسا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

(اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے نہ ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے) لیکن وہ ہر قسم کے نقص وغلطی اور تعارض سے پاک ہے بلکہ تمام کا تمام ، توانائی ، رحمت اور عدل ہے.جس نے یہ گمان کیا کہ اس میں تعارض ہے تو یہ بیمار عقل اور غلط فہم کا نتیجہ ہے اگر وہ اہل علم کی طرف رجوع کرے تو وہ درست چیز بیا

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان :

(جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن پہنچ جانے کے باوجود کفر کیا (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ بڑی باوقعت کتاب ہے.جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے یہ نازل کردہ حکمتوں والے (اللہ) کی طرف سے ہے) حم السجدہ 4241

3-یقینا اللہ تعالی نے اس قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے ،

جیسا کہ فرماتے ہیں :

(بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) الحجر 9

تاریخ شاہد ہے کہ اس کے ہر ہر حرف کو ہزاروں سے ہزاروں آدمی نقل کرتے ہیں لیکن ایک حرف میں بھی اختلاف نہیں ہے ، اگر کوئی شخص اس میں تحریف یا کمی بیشی کی کوشش کرتا بھی ہے تو وہ اسی وقت رسوا ہوجاتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے قران کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائی ہے ۔ بخلاف دوسر

کتنے ہی ایسے شخص ہیں جنہوں نے قرآن مجید کی آیات میں تحریف کر کے مسلمانوں کے ہاں رائج کرنے کی کوشش کی لیکن بہت جلد اس کا عیب واضح ہوگیا حتی کہ مسلمان بچوں کے ہاتھوں اس کا کھوکھلا پن ظاہر ہوگیا ۔

جو چیز قطعی طور پر دلالت کرتی ہے کہ یہ قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے اتاری گئی ہے ۔

4-

5-ماضی اور مستقبل کے غیبی امور کی خبر دینا جو ایک بشر کے بس کی بات نہیں خواہ علم کے جس درجہ کو بھی پہنچ جائے خاص طور پر اس زمانہ میں جسے ٹیکنیکل اور نئے آلات کے لحاظ سے ابتدائی دور سمجھا جاتا ہے ،

بہت ساری چیزوں کا انکشاف ایک طویل اور مشکل تجربہ کے بعد جدید آلات کے تعاون سے ہوا جب کہ اللہ تعالی نے اس کے بارے میں قرآن میں خبر دے دی ۔